کتاب نما

عہدنبویؐ میں اختلافات: جہات، نوعیتیں اور حل، پروفیسر محمد یٰسین مظہر صدیقی۔
ناشر: دارالنوادر، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۲۴۶۔ قیمت: درج نہیں۔

انسانوں میں اختلافِ فہم موجود ہے۔ صحابہ کرامؓ میں بھی تھا اور اس کا مظاہرہ متعدد مواقع پر ہوا۔ اختلافِ فہم، لفظی یا معنوی لحاظ سے تفسیرِ قرآن میں بھی ہوا۔ متعدد انتظامی اُمور میں بھی اختلافِ فہم رُونما ہوا۔ مصنف کے خیال میں یہ اختلافاتِ صحابہؓ فکرِ انسانی کی آزادی کے حق کو تسلیم کر کے معاشرے میں بہتری کی صورت پیدا کرنے کے مترادف تھے۔ اس اختلاف کی اجازت فطرتِ الٰہی نے دی تھی۔ نیز اس کی سہولت خود حضور اکرمؐ نے بھی عطا کی تھی۔ (ص ۶)

حضور اکرمؐ کی رائے سے صحابہ کرامؓ کی مختلف رائے متعدد مواقع پر رُونما ہوئی۔ غزوۂ بدر سے پہلے مکہ کے قریشی لشکر سے مقابلہ کرنے کے معاملے میں بعض صحابہؓ تذبذب میں تھے اور جنگ کے خلاف تھے۔ میدانِ بدر میں اسلامی لشکر کے پڑاؤ کے لیے جگہ کے انتخاب میں اختلاف فہم کی بنا پر فنِ جنگ کے ماہر حباب بن منذر کی رائے قبول کر لی گئی۔ غزوۂ اُحد میں دَرّے میں مقرر کیے گئے تیرانداز دستے کے افراد میں اختلافِ فہم ہوا جس کے نتیجے میں ۱۰ ر تیرانداز دَرّے میں موجود رہے۔ باقی لوگ فتح حاصل ہو جانے کا گمان کرتے ہوئے مالِ غنیمت حاصل کرنے کی خاطر اپنی جگہ چھوڑ گئے۔ خالد بن ولید نے اسی دَرّے سے حملہ کر کے مسلمانوں کی فتح کو بُری طرح متاثر کیا۔ (ص ۱۷)

صحابہ کرامؓ کا آپس میں بھی اختلافِ فہم کا مظاہرہ ہوا۔ حضرت خالدؓ بن ولید نے قبیلہ بنوجذیمہ کے بعض افراد کو قتل کر دیا تھا، ان میں مسلمان بھی تھے۔ مقتول مسلمانوں کے عزیزوں نے حضور اکرمؐ سے شکایت کی تو آپؐ نے بیت المال سے مقتولوں کی دیت ادا کی۔

حضور اکرمؐ کو اللہ تعالیٰ نے 'شارع' کا درجہ عطا فرمایا ہے۔ آپؐ نے جن معاملات میں صحابہ کرامؓ، ازواجِ مطہراتؓ اور دیگر افراد میں رفع اختلاف کے لحاظ سے جو راے دی، صحابہ کرامؓ اور ازواجِ مطہراتؓ نے اسے دل و جان سے قبول کرلیا۔ یہ لوگ اپنی راے سے دست بردار ہوگئے۔ یوں ہمیں اسوۂ نبویؐ سے یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیں اپنے معاملات میں اختلافی صورت پیدا ہوجانے میں اسوۂ نبویؐ کو سامنے رکھتے ہوئے اختلاف ختم کرنے کی کوشش کرنی چاہیے۔

کتاب کے مبحث اول میں رسولِ اکرم سے صحابہ کرامؓ کے اختلافات میں مالی اُمور، معاشرتی معاملات، انتظامی معاملات اور فقہی اختلافات کی مثالیں پیش کی گئی ہیں۔ ازواجِ مطہرات کے حوالے سے رسول اکرمؐ سے ان سے اختلافِ فہم کی مثالیں دی ہیں اور باہمی اختلافات کے تذکرے میں صلح صفائی اور اختلاف رفع کرنے کی مثالیں بھی پیش کی گئی ہیں۔ مبحث دوم میں عہد نبویؐ میں صحابہ کے باہمی اختلافات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ سماجی، ازدواجی، معاشی، اقتصادی، سیاسی اور فوجی معاملات میں اختلافات کی تحقیق کی گئی ہے۔ ان تمام اختلافات میں حضور اکرمؐ ان کی اصلاح کرتے اور اختلافات کا ازالہ فرما دیتے تھے کہ اس کام کے لیے آپؐ مامور تھے (ص ۱۷۶)۔ غیر منصوص معاملات میں اگر قطعی کوئی حکم جاری فرما دیتے تو صحابہ کرامؓ بلاچوں وچرا اس پر عمل کرلیتے تھے اور اگر نبیؐ کی طرف سے کوئی حکم قطعی نہ تھا تو اپنی راے وفکر اور آزادیِ خیال وعمل کو راہنما بناتے تھے (ص ۱۷۹)۔ حضور اکرمؐ کے عہد میں یہ اختلافات اس بات کا بھی ثبوت ہیں کہ ان کے ہوتے ہوئے تمام صحابہ کرامؓ بنیانِ مرصوص بن کر رہے۔ تحمل، بُردباری اور برداشت کا مادہ پختہ ہوا۔ یہی حضور اکرمؐ کے بہترین معاشرے کا طرۂ امتیاز ہے۔ اختلافات کی پیدایش اور ان کا ازالہ دوطرفہ حقوق کی پاس داری میں ممکن تھا۔

امید ہے اس کتاب کے مطالعے سے اختلاف راے کی صورت میں تحمل و برداشت کی صفات پیدا ہوں گی۔ (ظفرحجازی)

سیرتِ نبویؐ پر اعتراضات کا تاریخی جائزہ، ڈاکٹر محمد شمیم اختر قاسمی۔ ناشر: مکتبہ قاسم العلوم، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۲۸۰۔ قیمت: ۳۵۰ روپے۔

اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کی ہدایت و رہنمائی کے لیے انبیا و رُسل کو مبعوث کیا۔ ان

میں سے بعض کے حالات وضاحت سے قرآن میں ذکر کیے گئے ہیں اور بعض کے حالات بہت مختصر ہیں۔حضور اکرمؐ اللہ کے آخری نبیؐ ہیں اور آپؐ کی تعلیمات چوں کہ تمام انسانوں کے لیے ہیں، اس لیے قرآنِ مجید میں آپؐ کے متعلق تفصیلاً بتایا گیا ہے کہ آپؐ کی بعثت کی غایت کیا ہے۔ آپؐ کے مخالفین نے قبولِ حق سے کیوں انکار کیا اور کس کس طرح سے دعوتِ دین میں رکاوٹیں ڈالیں۔آپؐ کی حیاتِ طیبہ کا گوشہ گوشہ آج بھی اسی طرح منور ہے جس طرح بعثت کے وقت روشن تھا۔ سیرت اور تاریخ کی کتابوں میں رسولِ اکرمؐ کے حالات وتعلیمات نہایت احتیاط سے جمع کی گئی ہیں۔ اس کے باوجود غیرمسلم قوموں نے حضور اکرمؐ پر اعتراضات کیے اور آپؐ کی تعلیمات کو جھٹلایا۔حضور اکرمؐ کے عہد میں کفار اور مشرکین نے بھی طرح طرح کے الزامات عائد کیے تھے اور مخالفت کا یہ سلسلہ آج بھی جاری ہے۔

زیرتبصرہ کتاب میں معاندین اسلام کی ریشہ دوانیوں کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ لیا گیا ہے۔ ۱۱/ابواب میں مستشرقین کے مختلف اعتراضات کا متعدد عنوانات کے تحت جواب دیا گیا ہے۔ پہلے باب میں حضور اکرمؐ پر اعتراضات کا تاریخی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ دوسرے باب میں وحی کی کیفیت نزول پر روشنی ڈالی گئی ہے۔حضور اکرمؐ کے زمانے میں ایک اعتراض یہ بھی کیا گیا کہ قرآنِ مجید حضور اکرمؐ کی اپنی تصنیف ہے، جب کہ دنیا بھر کے اہلِ علم کے لیے قرآنِ مجید کا یہ چیلنج آج بھی موجود ہے کہ تمھیں اگر قرآنِ مجید کے منزل من اللہ ہونے میں کچھ شک ہے تو تم بھی ایسی کوئی ایک ہی سورت بنالاؤ (البقرہ ۲:۲۳)۔اپنے عجز کے باوجود یہ اعتراض آج بھی دہرایا جاتا ہے۔اس اعتراض کا مدلل جواب دیا گیا ہے۔معجزاتِ نبویؐ کا انکار آج کے دور کا بڑا فتنہ ہے۔ دین کو عقل پر پرکھنے کے مدعی ہر ایسی بات کا انکار کردیتے ہیں جو ان کی عقل میں نہ آئے یا حواسِ خمسہ سے معلوم نہ کی جاسکے۔ ان اعتراضات کا بھی شافی جواب دیا گیا ہے۔معراجِ نبویؐ کی حقیقت، تعلیماتِ نبویؐ پر مسیحیت کے اثرات، غزواتِ نبویؐ کے محرکات، تعدد ازدواج اور نکاح زینبؓ پر اعتراضات کے بھی تحقیقی اور علمی جوابات دیے گئے ہیں۔غرض اس کتاب میں سیرت النبیؐ پر ان تمام بڑے بڑے اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے جس نے آج کے جدید تعلیم یافتہ طبقے کو دین کے بارے میں شکوک وشبہات میں مبتلا کیا اور بعدازاں انکار واعراض کی راہ پر ڈال دیا۔مصنف

نے علمی، تحقیقی اور تنقیدی نقطۂ نظر سے مدلّل جواب دیے ہیں جو یقیناً اہلِ علم کو اپیل کریں گے۔ سیرت النبیؐ پر مستشرقین کی پھیلائی ہوئی غلط فہمیوں پر جو کتابیں تصنیف کی گئی ہیں، یہ کتاب ان میں ایک گراں قدر اضافہ ہے۔(ظفر حجازی)

سورۂ فاتحہ ــــ کلیدِ قرآن، مولانا فاروق احمد۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ فون: ۳۵۴۳۲۴۱۹-۰۴۲۔ صفحات: ۱۶۰۔ قیمت: ۱۷۵ روپے۔

سورۃ الفاتحہ کی متعدد تفاسیر لکھی گئی ہیں۔ ہر مفسر نے اپنے اپنے انداز میں قرآن کی غواصی کی ہے۔ مولانا فاروق احمد نے تحریکِ اسلامی کے کارکنان کو قرآن سے وابستہ کرنے کے لیے الفاتحہ کی عام فہم اور سادہ زبان میں تشریح کی ہے۔ اس مختصر سی کتاب میں سورۃ الفاتحہ کی تفسیر، معنی ومفہوم، الفاظ کی تشریح اور آمین کا مفہوم اور مسنون ہونا وضاحت سے پیش کیا گیا ہے۔ دوسرے باب میں سورۂ فاتحہ کا منفرد انداز میں مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔ سورۂ فاتحہ سات آیات پر مشتمل مکی سورت ہے جس کے کُل کلمات ۲۶ ہیں، جب کہ قرآن مجید کے کُل کلمات کی تعداد ۸۰ ہزار ہے۔ قرآنِ مجید میں سورۂ فاتحہ میں آنے والے الفاظ کا بار بار اعادہ ہوتا ہے۔ سورۂ فاتحہ کے کلمات اور الفاظ کو ذہن نشین کرنے کے نتیجے میں تقریباً ۴۰ ہزار الفاظِ قرآنی پر دسترس حاصل ہوجاتی ہے۔ اس کی تفصیل کتاب میں دی گئی ہے۔ تھوڑی سی مشق سے قرآنِ حکیم کے معانی ومفہوم کو آسانی کے ساتھ جانا جاسکتا ہے۔(عمران ظہور غازی)

حیا کا آئینہ، مولانا محمد فیصل مدنی۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ فون: ۳۵۴۳۲۴۷۶-۰۴۲۔ صفحات: ۱۲۸۔ قیمت: ۱۲۵ روپے۔

حیا محض اسلامی شعار ہی نہیں ہے بلکہ ان اقدار میں سے ہے جو قوموں کے عروج وزوال میں بنیادی کردار ادا کرتی ہیں۔ سید مودودی نے اپنی معرکہ آرا کتاب پردہ میں مغرب کی مادہ پرست اور بے حیا تہذیب کس طرح سے معاشرتی اقدار کو تباہ کرتی اور اخلاق کا جنازہ نکالتی ہے، اس کا علمی وتحقیقی جائزہ لیا ہے۔ اس سے حیا اور پردے کے جامع تصور اور معاشرتی انحطاط وانتشار کی اہمیت بخوبی اُجاگر ہوتی ہے۔ عصرِ حاضر میں اخلاقی انحطاط مزید کھل کر سامنے آ گیا ہے اور مغربی

ثقافتی یلغار کے نتیجے میں مسلم ممالک کو بھی اپنی لپیٹ میں لے رہا ہے۔ ایسے میں حیا کے جامع تصور کو اُجاگر کرنے کی اہمیت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔

زیرتبصرہ کتاب میں ۴۵ احادیث کی روشنی میں حیا کے جامع تصور کو واضح کیا گیا ہے۔ عفت و پاک دامنی، نکاح، پردہ و غضِ بصر، اُم الخبائث، موسیقی، تشبہ، اختلاط مرد و زن، بے حیائی کے اثرات اور اسلامی اقدار و معاشرتی روایات کو زیربحث لایا گیا ہے۔ احادیث کی تشریح میں قرآن و حدیث سے استدلال کے ساتھ ساتھ مختصراً عصری مسائل و مباحث بھی بیان کیے گئے ہیں۔ قریبی اعزہ سے پردے کے ضمن میں مولانا مودودی کی راے بھی درج کردی جاتی تو معتدل نقطۂ نظر سامنے آجاتا۔ آخر میں احادیث کے راویوں کا مختصر تذکرہ بھی دیا گیا ہے جس سے صحابہ کرامؓ کی سیرت کے ساتھ ساتھ ان کے قرآن و حدیث سے شغف اور علمی ذوق سے بھی آگاہی حاصل ہوتی ہے۔ اپنے موضوع پر احادیث کا جامع مجموعہ ہے۔ (امجد عباسی)

۱۰۰ عظیم مسلم شخصیات، مرتب: میر بابر مشتاق۔ ناشر: عثمان پبلی کیشنز، اے-۸، بلاک بی-۱۳، ریلوے ہاؤسنگ اسکیم، گلشن اقبال، کراچی۔ فون: ۰۳۶۴-۴۸۷۴۰۷۴۔ صفحات: ۴۹۶۔ قیمت: ۵۴۰ روپے۔

تاریخ محض کسی قوم کا ماضی ہی نہیں ہوتی بلکہ قوم کے عروج و زوال، ترقی و تنزل، نشیب و فراز اور جدوجہد کے مراحل کی آئینہ بھی ہوتی ہے۔ سوانحی ادب اور نام وَر شخصیات کے تذکرے سے شخصیت کی خدمات کے ساتھ ساتھ اس عہد کی تاریخ اور جدوجہد سے بھی مختصراً آگہی ہوجاتی ہے۔ میر بابر مشتاق نے مسلم تاریخ کی اسی اہمیت کے پیشِ نظر ۱۰۰ اہم شخصیات کے حالات یک جا کردیے ہیں۔ اس طرح کے مطالعوں سے نوجوان نسل میں اپنے ماضی کے بارے میں خوداعتمادی اور احساسِ تفاخر پیدا ہوتا ہے۔ اسلامی تاریخ کے مختلف اَدوار مختلف پہلوؤں سے نظر کے سامنے سے گزر جاتے ہیں۔ طرزِ تحریر ایسا ہے کہ قاری روانی سے پڑھتا چلا جاتا ہے۔

شخصیات کا انتخاب سات دائروں میں کیا گیا ہے۔ اصحابِ رسولؐ میں خلفاے راشدینؓ، امام حسنؓ، امام حسینؓ اور حضرت خالد بن ولیدؓ شامل ہیں۔ اس کے علاوہ محدثین و فقہاے اُمت، محقق و مجدد اور مفسر، صوفیا و مصلح، مجاہدین اسلام، سلاطین و قاضی اور سائنس دان و سیاح اس

دائرے میں شامل ہیں۔ چند شخصیات: امام ابوحنیفہ، امام غزالی، ابن خلدون، ڈاکٹر حمیداللہ، علامہ محمد اقبال، امام خمینی، سیّد مودودی، امام حسن البنا، قاضی حسین احمد، حسن بصری، جنید بغدادی، مولانا محمد الیاس، مولانا اشرف علی تھانوی، مولانا احمد رضا خان بریلوی، طارق بن زیاد، صلاح الدین ایوبی، عمر مختار، قاضی شریح، ٹیپو سلطان، بوعلی سینا، ابن بطوطہ وغیرہ۔ شخصیات کی ترتیب الف بائی یا ترتیب زمانی کے مطابق ہوتی تو زیادہ بہتر تھا۔ کچھ ناموں کی کمی محسوس ہوتی ہے، تاہم یہ فطری امر ہے کہ اس طرح کے انتخاب میں کچھ نام رہ جائیں۔

اُمت مسلمہ کے شان دار ماضی، تاریخی اَدوار، احیاے اسلام کی جدوجہد اور عہدساز شخصیات سے آگہی، بالخصوص نوجوان نسل کو اپنے مشاہیر اور ہیروز کو جاننے کے لیے اس مفید کتاب کا مطالعہ ضرور کرنا چاہیے۔(محمد ایوب منیر)

سیّد ابوالاعلیٰ مودودیؒ کے بین الاقوامی اسفار، مرتبہ: نورورجان۔ مکتبہ معارف اسلامی، منصورہ، ملتان روڈ، لاہور۔ فون: ۰۴۲-۳۵۴۳۲۴۱۹۔ صفحات: ۷۱۲۔ قیمت: ۶۱۵ روپے۔

مولانا مودودیؒ مختلف اوقات میں متعدد کانفرنسوں میں شرکت کے علاوہ تین بار علاج کے لیے اور ایک بار ارضِ قرآن کے آثار و مقامات کی سیاحت اور تحقیق کے لیے بیرونِ پاکستان سفر پر روانہ ہوئے۔

زیرنظر کتاب میں انھی مواقع پر شائع ہونے والے مختلف اخباری مضمونوں کے ساتھ ساتھ، ان اسفار پر تین مستقل کتابوں کو بھی کتاب کا حصہ بنادیا ہے۔ جن میں پہلے سفر دورہ مشرق وسطیٰ (سفرِعرب و حج بیت اللّٰہ) ستمبر ۲۰۱۲ء، منشورات، لاہور، سفرنامہ ارض القرآن از محمد عاصم الحداد، ۱۹۷۰ء (حالیہ اشاعت الفیصل، لاہور) اور سیّد مودودی کا سفرِ عرب، از خلیل احمد حامدی، ادارہ معارف اسلامی شامل ہیں۔

یہ تینوں کتب مارکیٹ میں موجود ہیں، مگر یہاں پر ان کی شمولیت یا تلخیص کا جواز نہیں دیا گیا (اگر مستقل کتب کو یوں نئی کتب میں شامل کرنے کا سلسلہ چل نکلا تو اس سے پیچیدگی پیدا ہوگی)۔ بہرحال مولانا مودودی کے ان اسفار میں مقصدیت کا رنگ گہرا ہے، جو دیگر

مسافروں کو سبق دیتا ہے کہ زندگی کے لمحے کس طرح ایک اعلیٰ نصب العین کے لیے گزارنے چاہییں۔(سلیم منصور خالد)

شاہراہِ روزگار پر کامیابی کا سفر، محمد بشیر جمعہ۔ ناشر: ٹائم مینجمنٹ کلب بالمقابل زینب مارکیٹ، ۲/۲۶۸- آر اے لائنز، عبداللہ ہارون روڈ، صدر کراچی-۷۵۵۳۰۔ فون: ۰۳۲۳-۲۹۸۷۶۳۸۔ صفحات: ۵۱۲۔ قیمت: ۵۰۰ روپے۔

شاہراہِ روزگار پر کامیابی کا سفر ،محض ایک کتاب نہیں بلکہ درجنوں کتابوں کا خلاصہ ہے۔ کتاب کے ۲۰ رابواب میں تمام ضروری موضوعات کا احاطہ کیا گیا ہے۔ یہ موضوعات اپنے پڑھنے والے کو جہاں نئے تصورات وخیالات سے آشنا کرتے ہیں وہاں تحرک کا باعث بھی بنتے ہیں۔ موضوعات میں سے چند: ترقی اور کامیابی کے لیے اشارات، شاہراہِ روزگار کے سنگ میل، ملازمت کیسے تلاش کریں؟ انٹرویو بارے ضروری اُمور، کامیاب زندگی کے لیے درکار صلاحیتیں، مثبت رویّے۔ اسی طرح کامیابی کے ۱۰۰ راُصول، گھریلو زندگی میں کامیابی کے راز، مکاروں اور چال بازوں سے کیسے بچا جائے، اورسب سے بڑھ کر انسانی زندگی پر اللہ سے تعلق کے کیا اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ نیز دعائیں، اذکار اور وظائف کی صورت میں عمدہ لوازمہ فراہم کیا گیا ہے۔ یہ روزگار بارے رہنمائی کا ایک اہم اور عمدہ ذریعہ اور جامع دستاویز ہے۔ اس سلسلے میں دستیاب کتابیں زیادہ تر انگریزی میں ملتی ہیں یا پھر ترجمے ہوتے ہیں۔ تنہا اور گروپ کی صورت میں کتاب کے مطالعے کے لیے بھی رہنمائی دی گئی ہے۔ نوجوان نسل کے لیے ایک مفید رہنما کتاب ہے، جب کہ تعمیر سیرت اور کردار سازی کے لیے بھی عمدہ لوازمہ اور غوروفکر کا ساماں ہے۔

کتاب کیا ہے ایک گلدستہ اور خوب صورت دستاویز ہے۔ دیدہ زیب اور بامعنی سرورق کے ساتھ پُرکشش انداز میں پیش کی گئی ہے۔ یہ کتاب بطور تحفہ دینے اور ہر لائبریری کی زینت بننے کے لائق ہے۔(عمران ظہور غازی)

قومیں جو دھوکا دیتی ہیں، رون ڈیوڈ، مترجم: رضی الدین سیّد۔ ملنے کا پتا: توکل اکیڈمی،

دکان نمبر ۱۳، نوشین سنٹر، اُردو بازار، کراچی۔ فون: ۸۷۶۲۲۱۳-۰۳۲۱۔ صفحات: ۱۲۷۔
قیمت: ۱۵۰ روپے۔

یہ حقیقت کس سے مخفی ہے کہ اسرائیلی ریاست، فلسطین کی ریاست پر قبضہ کر کے قائم کی گئی ہے۔ رون ڈیوڈ سمیت کئی مغربی محققین اسرائیل کے خوف ناک عزائم کے حوالے سے کتابیں یا مضامین تحریر کر چکے ہیں۔ اسرائیل اردگرد کے ممالک خصوصاً سعودی عرب اور عراق پر قبضہ کرنا چاہتا ہے۔ اُمت کو اس کا احساس ہی نہیں ہے۔ زیرتبصرہ کتاب Arabs and Israel کی تلخیص ہے۔ مترجم نے اہم موضوعات کا خلاصہ دودو، تین تین صفحات میں کر دیا ہے۔ مصنف نے تاریخی دستاویزات اور حوالوں سے بھی اسرائیل میں یہودیوں کی غیرفطری آمد کا جائزہ لیا ہے۔ یہودیوں نے اردگرد کے ممالک کو دائمی طور پر اپنے تسلط میں لانے کے لیے جوفوجی وغیرفوجی تفصیلی منصوبے تیار کر رکھے ہیں اُس کا سرسری جائزہ بھی لیا گیا ہے۔ تاہم کچھ مقامات پر غیرمعمولی اختصار اور اصطلاحات کا ترجمہ کھٹکتا ہے۔ مسئلہ فلسطین کو مختصر طور پر سمجھنے کے لیے یہ ایک اچھی کتاب ہے۔ ترجمہ رواں دواں ہے۔ (محمد ایوب منیر)

تعارف کتب

$ اسوۂ حسنہ، ایک سماجی مطالعہ، عبداللہ جاوید۔ ناشر: زوار اکیڈمی پبلی کیشنز، اے-۴/۱۷، ناظم آباد نمبر ۴، کراچی- فون: ۳۶۶۸۴۷۹۰-۰۲۱۔ صفحات: ۴۸۔ قیمت: درج نہیں۔ [زیرتبصرہ کتابچے میں مختلف معاشرتی پہلوؤں، مثلاً اسلام کی اخلاقی تعلیمات، والدین کے حقوق، زوجین کی مثالی زندگی، بچوں کی تربیت، گھریلو اور خاندانی زندگی، تجارت کا فروغ، مخلوط سماج اور سیرتِ رسولؐ، مثالی حکمران، امن عالم اور ملک کی خیرخواہی جیسے موضوعات کے مقاصد، متعلقہ واقعاتِ سیرت اور احادیث کے ذریعے مضامین کا خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ ان نکات کی بنیاد پر جامع مضامین مرتب کیے جاسکتے ہیں۔]

$ رہنماے ترجمۃ القرآن، قاری حبیب الرحمن قریشی۔ ناشر: باسط کاپی کارنر ۷-الکریم مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور- فون: ۴۳۵۰۶۶۴-۰۳۲۱۔ صفحات: ۲۶۰۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔ [قرآنِ مجید کے فہم اور تعلیمات کو عام کرنے کے لیے اس کتاب میں قراءت کے قواعد اور عربی زبان کے قواعد اور صرف ونحو مروجہ طریقوں سے ہٹتے ہوئے سہل انداز میں پیش کیے گئے ہیں۔ ان کے مطالعے سے ایک طالب علم میں مختصر عرصے میں ترجمہ قرآن کرنے کی صلاحیت پیدا ہوسکتی ہے۔ قواعد وضوابط کی عملاً مشق کے لیے معروضی مشقیں

بھی دی گئی ہیں۔]

$ **کلام اقبال** (موضوعاتی ترتیب سے)، مرتب: ابن غوری۔ ناشر: زم زم پبلشرز، شاہ زیب سنٹر، مقدس مسجد، اُردو بازار، کراچی۔ صفحات: ۴۴۵۔ قیمت: درج نہیں۔ [اقبال کی اُردو نظموں اور اشعار کو مختلف موضوعات کے تحت یک جا کیا گیا ہے۔ عنوانات: عقل وخرد، عقل ودل، عقل وجنون، عقل ونگاہ، مدرسہ، خانقاہ، وغیرہ۔ تعداد ۲۳۲ ہے۔ کوئی دیباچہ شامل ہے، نہ یہ بتایا ہے کہ اس کتاب کی ضرورت یا اہمیت کیا ہے؟ اور کیا اس میں پورے 'کلیاتِ اقبال اُردو' کا احاطہ کرلیا گیا ہے؟ بظاہر کتاب کی افادیت: مضمون نویس یا مقرر کسی خاص موضوع پر اشعار تلاش کرنے کی زحمت سے بچ سکتا ہے۔ پاورق میں شعر کے مجموعے اور غزل یا نظم کا عنوان بھی دیا گیا ہے۔]